سوال

نماز میں کم سے کم آیات کی تلاوت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ا ہے۔ شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں؛

ں سوال ایسے چھوٹی سورتیں تلاوت کرنے کی بجائے ہم بعض لمبی سورتیں پڑھ سکتے ہیں؟

الحمد للہ

تھا.

ہ :

اقتے "

ں : (762) صحیح مسلم : (451).

یہ حدیث دلیل ہے کہ : (چھوٹی مکمل سورت کی قرآت کسی لمبی سورت کا کچھ حصہ پڑھنے سے افضل ہے) اھ

ں (174/4).

ے "

پر دوام کی دلیل ہے، یا پھر غالبا ان کا یہی فعل ہوا کرتا تھا.

ی(244/2).

یم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک رکعت میں سورت کا کچھ حصہ تلاوت کرنا بھی ثابت ہے :

ہ :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کی دونوں رکعتوں میں

''قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا''

''اے مسلمانو! تم سب کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس چیز پر بھی جو ہماری طرف اتاری گئی''(سورۃ البقرۃ :136)

اور جو آل عمران میں ہے

''تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ''

''ایسی انصاف والی بات کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں برابر ہے''(سورۃ العمران :64)

ے"

م :(727).

ے.

ر(255/2).

ں :

ﷺ.

ن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کی یہ حدیث :

ﷺ.

ں ہوا ہے، اس میں جگہ کی تعیین نہیں، آیا یہ فرضی نماز میں تھا یا کہ نفلی نماز میں؟ اس کا احتمال ہے.

ھا.

وہ کہتے ہیں: مجھے علم نہیں کہ آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا بھول کر کیا یا عمدا"؟ اھ

د(215-214/1).

ں:

ضی اور نفلی نماز میں انسان کے لیے کسی سورت کی کوئی آیت پڑھنے میں کوئی حرج نہیں"

و.

ے:

چنانچہ تمہارے لیے جتنا قرآن پڑھنا آسان ہو اتنا پڑھو المزمل (20).

طور رکعتوں میں تقسیم کر کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں. اھ

غ(104/3).

م.

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ